بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتویٰ نمبر 88 — تاریخ 20/3/2025

السلام علیکم

کسی نے یہ سوال پوچھا ہے کہ خواتین کو periods جب ختم ہونے لگتے ہیں تو یہ جو 6 یا 8 ماہ کے وقفے سے تھوڑی بہت spotting ہوتی ہے تو اس میں نماز روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب : الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الامین وبعد:

الحمدللہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الامین، وبعد:

عورت کے لیے حکم یہ ہے کہ ماہواری کے ایام میں نہ ہی نماز پڑھ سکتی ہے اور نہ ہی روزہ رکھ سکتی ہے۔ تاہم، جب عورت ایسی عمر کے حصے میں داخل ہو جاتی ہے کہ اس کی ماہواری بند ہو جاتی ہے، تو ایسی عورت کو "آئسہ" کہا جاتا ہے۔ آئسہ کی عمر کی حد مختلف فقہاء کے نزدیک مختلف ہے، لیکن راجح رائے کے مطابق آئسہ کی عمر 55 سال ہے۔

اگر عورت کی ماہواری مکمل طور پر بند ہو جائے اور وہ آئسہ کی عمر کو پہنچ جائے، یعنی اس کی عمر 55 سال یا اس سے زیادہ ہو، اور پھر 6 ماہ یا اس سے زائد مدت گزرنے کے بعد کچھ تھوڑا خون آتا ہے، تو یہ خون حیض کا خون شمار نہیں ہوگا، اور ایسی عورت پر نماز اور روزہ فرض ہوں گے۔

لیکن اگر عورت کی عمر 55 سال سے کم ہو اور اس کی ماہواری بند ہو گئی ہو، اور پھر 6 یا 8 ماہ بعد دوبارہ خون آ جائے، تو یہ خون حیض کا خون شمار ہوگا اور ان ایام میں وہ نماز اور روزہ نہیں ادا کر سکتی۔

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو (کہ اُن کی عدّت کیا ہوگی) تو اُن کی عدّت تین مہینے ہے اور وہ عورتیں جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا (ان کی بھی یہی عدّت ہے)، اور حاملہ عورتیں (تو) اُن کی عدّت اُن کا وضعِ حمل ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے (تو) وہ اس کے کام میں آسانی فرما دیتا ہے۔ (الطّلاق، 4:65)

ردالمحتار میں ہے:

"و عندنا ما لم تبلغ حد الإياس لا تعتد بالأشهر وحده خمس وخمسون سنة هو المختار لكنه يشترط للحكم بالإياس في هذه المدة أن ينقطع الدم عنهامدة طويلة وهي ستة أشهر في الأصح ثم هل يشترط أن يكون انقطاع ستة أشهر بعد مدة الإياس، الأصح أنه ليس بشرط حتى لو كان منقطعا قبل مدة الإياس ثم تمت مدة الإياس وطلقها زوجها يحكم بإياسها وتعتد بثلاثة أشهر هذا هو المنصوص في الشفاء في الحيض وهذه دقيقة تحفظ اه".

(ردالمختار،كتاب الطلاق، باب العدة، ج:3، ص:516)

النہرالفائق شرح کنزالدقائق میں ہے:

"التي حاضت ثم امتد طهرها لا تعتد بالأشهر إلا إذا بلغت سن الإياس. وعن مالك انقضاؤها بحول وقيل بتسعة أشهر ستة لاستبراء الرحم (وثلاثة أشهر) للعدة ولو قضى به قاض نفذ.قال الزاهدي: وقد كان بعض أصحابنا يفتون به للضرورة خصوصًا الإمام والدي/ وفي (البزازية) والفتوى في زماننا على قول مالك في عدة الآيسة".

(النہرالفائق،کتاب الطلاق، باب العدة، ج:2، ص:476، ط:دار الكتب العلمية)

فتاوی ہندیہ میں ہے:

"إن كانت آيسة فاعتدت بالشهور، ثم رأت الدم انتقض ما مضى من عدتها، وعليها أن تستأنف العدة بالحيض ومعناه إذا رأت الدم على العادة؛ لأن عودها يبطل الإياس هو الصحيح كذا في الهداية".

(فتاوی ہندیہ،کتاب الطلاق، الباب الثالث عشر، ج:1، ص:529، ط:رشيديه)

کتبہ: مفتی وصی الرحمٰن

رفیق دارلافتاء مرکزتعلیم وتحقیق

مولاناڈاکٹرحبیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء مرکزتعلیم وتحقیق اسلام آباد

مفتی وصی الرحمٰن

رفیق دارالافتاء مرکزتعلیم وتحقیق اسلام آباد